



سوال

(274) آنتوں میں آواز پیدا ہو تو کیا کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگوں میں مشورہ ہے کہ اگر کسی کی انٹریوں سے آواز پیدا ہو رہی ہو تو ایسے آدمی کو کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عموما بھوک کی وجہ سے انٹریوں میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لیے اردو زبان میں محاورات بھی ہیں۔ مثلاً انٹریاں قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں۔ انٹریاں جل رہی ہیں۔ انٹریوں کو آگ لگی ہوئی ہے یعنی بھوک لگی ہوئی ہے۔ بعض دفعہ پیٹ میں خرابی کی وجہ سے بھی انٹریوں میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ لہذا یہ بات درست نہیں کہ جس کی انٹریوں میں آواز پیدا ہو رہی ہو اسے ضرور کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ عین ممکن ہے کسی کو کوئی پریشانی ہو اور اس کی انٹریوں سے کسی وجہ سے آواز بھی پیدا ہو رہی ہو۔ ہو سکتا ہے بھوک کی پریشانی کی وجہ سے انٹریوں میں آواز پیدا ہو رہی ہو۔ ان دو صورتوں میں انٹریوں کی آواز بھول ہوگی نہ کہ پریشانی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

اصلاح عقائد و اعمال اور رسومات، صفحہ: 572

محدث فتویٰ